discipleship essentials

روحانی رہنماؤں کیلئے اہم باتیں

رہنمائے مطالعہ

خاندانی زندگی

سبق-6 علیحدگی۔طلاق اور دوبارہ شادی کرنا۔

تعارف

یہ سبق ''شاگرد بنانے کیلئے اہم باتیں'' کے ماڈیول بعنوان ''خاندانی زندگی'' کا حصہ ہے۔ یہ سلسلہء اسباق گھر میں روحانی لیڈرشپ کا جائزہ لیتا ہے جس میں مسیحی خاندان کی صحتمندانہ تعمیر ہوتی ہے۔اسکو بائبل مقدس کی بنیاد پر خاندانی تفہیم سے شروع کیا جاتا ہے۔اور ایسے عنوانات پر غور کرتا ہے جیسے شادی کیلئے تیاری۔زندگی کے ساتھیوں کے درمیان بہتر مفاہمت۔مالی انتظام اور بچوں کی تربیت اور رہنمائی۔اس سلسلہء اسباق کا یہ نظریہ ہے کہ روحانی رہنمائی گھر سے شروع ہوتی ہے اور اس ضمن میں مرد اور عورت کے خاص کردار ہیں۔یہ سبق گھرانوں کیلئے خدا کے بہترین ڈیزائن کو پیش کرتا ہے اور اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ آج کی دُنیا میں خاندان کئی شکلوں میں نظر آتے ہیں۔اس سبق سے شادی شدہ اشخاص کو اور انہیں جو والدین کا کردار نبھا رہے ہیں اور ان جوان اشخاص کو جو مستقبل میں صحتمند تعلقات پیدا کرنا چاہتے ہیں۔فائدہ گا۔

رہنما برائے مطالعہ ایسے افراد کیلئے بنایا گیا ہے کہ وہ ازخود سبق کو گہرائی سے دیکھ سکیں۔یہ سبق شاگرد بنانے کے دیگر مواد جیسے ویڈیو اور آڈیو پروڈکشن کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔جسے آپ www.discipleshipessentials.org پر دیکھ سکتے ہیں۔

کتاب مقدس کی آیات کا ترجمہ پاکستان بائبل سوسائٹی کے ترجے کے مطابق کیا گیا ہے۔جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

۲۰۱۹۔ٹرانس ورلڈ ریڈیو کا باقی کا تمام مواد کسی بھی طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ آپ اُسے دُنیا کو مسیح سے متعارف کرانے میں استعمال کریں۔اور دوسروں سے اس مٹیریل کے استعمال کی قیمت وصول نہ کریں۔ لائسنس کی تفصیلات کیلئے دی گئی ویب سائٹ پر دیکھئے
www.discipleshipessentials.org/licensing

خاندانی زندگی

سبق-6 علیحدگی،طلاق اور دوبارہ شادی کرنا۔

یہ کس بارے میں ہے؟

اس سبق کا مقصد یہ ہے کہ طلاق کے متعلق بائبل مقدس کیا سکھاتی ہے کو اچھی طرح سمجھیں اور وہ جو اس تجربے سے گزرے ہیں اُن کی رہنمائی میں مدد کرسکیں۔

تاکہ آپ جان سکیں۔

معاشرے میں طلاق ایک تباہ کرنے والی قوت ہے جو موجودہ زمانے میں بہت بڑھ گئی ہے ہر ایک ملک اور ثقافت میں طلاق کے بڑھنے کا تجربہ نہیں کیا مگر یہ مستقبل میں ہوسکتا ہے۔اسی لئے مسیحیوں کو طلاق کے متعلق بائبل مقدس کی تعلیم کا سمجھنا چاہیے۔اس سبق میں طلاق کے متعلق بائبل مقدس کے حوالوں کی کئی توضیحات پیش کی جاتی ہیں۔کیونکہ جہاں مختلف نظریات پائے جاتے ہیں یہ مسئلہ قابلِ بحث اور باعثِ تقسیم ہے۔فطری بات ہے کہ طلاق بہت سارے جذباتی نقوش چھوڑ جاتا ہے۔جس میں دُکھ اور احساسِ جرم بھی ہوتا ہے۔پھر بھی یہ سبق ایسا فریم ورک مہیا کرتا ہے جس میں فضل اور امید اُن کے لئے جو اس تجربے سے گزرتے ہیں بڑھتے ہیں۔کلیسیا کو طلاق کی تباہی لانے والی قوتوں کو تسلیم کرنا ہوگا جبکہ اسی وقت طلاق کا شکار ہونے والوں کیلئے ہمدردی اور محبت ہونی چاہیے بالکل ویسے ہی جیسے خداوند مسیح نے دکھائی۔

آغاز

1. آپ کی کمیونٹی میں طلاق نے کیسا تاثر چھوڑا ہے؟

2. کیا آپ اپنے مُلک میں طلاق کی شرح جانتے ہیں؟اسکے جواب کیلئے آپ کو اسکی تحقیق کرنی ہوگی۔ دنیا میں طلاق کی شرح کہاں زیادہ ہے؟اور کہاں کم ہے؟کیا یہ معلومات آپ کیلئے حیران کُن ہیں؟

مطالعہ:

- شادی کیا ہے؟ یہ سبق کافی مشکل ہے کیونکہ یہ شادی کی تنسیخ کے متعلق ہے۔ علیحدگی۔ طلاق اور دوبارہ شادی کرنے کو سمجھنے کیلئے اور خدا اِن مسئلوں کے متعلق کیا فرماتا ہے ہمیں اس بات کا اعادہ کرنا ہوگا کہ آخر شادی ہے کیا۔

> **نعمت جو خدا کی طرف سے ملی ہے۔** شادی کی خداداد نعمت مرد اور عورت کیلئے تیار اور ترتیب دی گئی تاکہ وہ ایک دوسرے سے قریبی تعلق پیدا کریں۔ تحائف محبت سے دیئے جاتے ہیں اور اس خواہش سے دیئے جاتے ہیں کہ کچھ اچھا دیا جائے اور کوئی مقصد پورا ہو۔ شادی کے درج ذیل مقاصد ہیں۔

- **اولاً۔** خدا کا جلال ظاہر ہو اور دنیا کے سامنے اسکی صورت پیش کی جائے۔ جس میں کلیسیا کے ساتھ خداوند یسوع مسیح کا محبت بھرا تعلق۔ اپنی خودانکاری۔ دیکھ بھال اور وفاداری کا نمونہ دیا جائے۔
- **دوئماً۔** شادی سے ہمیں ساتھ۔ بچے۔ تفریح۔ قبولیت اور اپنائیت۔ تحفظ۔ اور روحانی طور پر ترقی کرنے کے وسائل مہیا کئے جاتے ہیں۔ کسی کے ساتھ رہنا اور ایک دوسرے سے پیار کرنے سے ہماری اپنی کمزوریاں دکھائی دینے لگتی ہیں اور ہمیں اس بات میں بھی حوصلہ افزائی ملتی ہے کہ مسیح کی طرح بننے کیلئے ہم خدا کی مدد چاہیں۔
- شادی خدا کے جلال اور ہماری اپنی خوشنودی کیلئے ہے۔ خدا کی عطا کردہ نعمت کو ٹھکرانا نہیں چاہیے یہ سوچتے ہوئے کہ ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہے۔

> مسیحی شادی کا کیا مقصد ہے؟ شادی کس کیلئے ہے؟ جو کچھ آپ نے اس سبق اور گذشتہ سبق سے سیکھا ہے اس کا خلاصہ لکھئے۔

> **خدا کے زیرِ تحت عہد۔** شادی اس وقت وجود میں آتی ہے جب مرد اور عورت خدا کے سامنے عہد و پیمان کرتے ہیں۔ یہ عہد ایسا وعدہ ہے جو سنجیدہ اور دائمی ہے۔

- شادی کے عہد و پیمان میں وعدے شامل ہوتے ہیں۔ ایک مسیحی شادی کی رسم میں ایک وعدہ ہوتا ہے جو دولہا اور دُلہن کیلئے ہوتا ہے۔ ''میں اپنے دل سے محبت کرنے۔ عزت کرنے اور زندگی کے ہر حال میں پورے توقف سے خدا کی مدد سے، میں اپنے تعلق میں وفادار اور شفاف رہنے اور باہمی معاونت کا وعدہ کرتا/کرتی ہوں۔ میں سب کو چھوڑ کر جب تک زندہ ہیں تمہارے ساتھ رہوں گا/ رہوں گی۔
- شادی ایک رشتہ پیدا کرتی ہے (ایک دائمی خاندان جو خون کے رشتے سے بڑھ کر ہے) اُن وعدوں کی بدولت جو خدا کے نام سے کئے جاتے ہیں۔ یہ دو شخصوں میں مضبوط ترین رشتہ ہے۔
- تاریخی اعتبار سے نئے عہد نامہ میں دو شخصوں کے درمیان عہد کی تصدیق قربانی سے کی جاتی ہے۔ جس میں جانور کی قربانی کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر ایک عہد کرنے والا اِن ٹکڑوں کے درمیان سے گزرے گا۔ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ اگر عہد ٹوٹا تو وہ اسی طرح الگ ہو جائیں گے۔ (یرمیاہ 34 : 18 - 19)

تمام عہو د زندگی بھر کے وعدے سمجھے جاتے ہیں ۔اگر توڑے جائیں تو اسکے نتائج بڑے بھیانک نکلیں گے ۔

- o جب شادی ٹوٹتی ہے تو طلاق وجود میں آتی ہے ۔ پہلے جو ایک تھے اب دو ہو جاتے ہیں ۔گھر۔خاندان اور خدا کی قیمتی نعمتیں دو ٹکڑوں میں بٹ جاتی ہیں ۔

> **یگانگت جسے خدا ترتیب دیتا ہے** ۔جب دو شخص شادی کرتے ہیں تو وہ ایک جسم ہو جاتے ہیں جو خاندانی رشتے میں گٹھ جاتا ہے ۔ خدا دو شخصوں کو ایک کرتا ہے ۔اس سے جائیداد ۔دھن دولت ۔کام اور زندگیوں میں شراکت ہوتی ہے ۔(مرقس 10 : 8)

مرد اور عورت اکٹھے ہوتے ہیں ۔جبکہ وہ اپنی پہچان ۔اپنی شخصیتیں اور صنف رکھتے ہیں ۔مرد اور عورت اکٹھے ہوتے ہیں اور شادی کے بندھن میں ایک ہو جاتے ہیں ۔

- o **ایک دو میں بٹ جاتا ہے** ۔جب شادی ٹوٹ جاتی ہے تو اس سے کافی تباہی آتی ہے ۔اس سے اِن دونوں ہی جن کی شادی ہوئی تھی متاثر نہیں ہوتے بلکہ ہر ایک جو اس یگانگت سے منسلک ہوتا ہے جس میں بچے ۔دوست ۔خاندان اور کلیسیا کے ممبرز شامل ہوتے ہیں ۔

- O **خدا کے مطابق شادی اور طلاق کی تصویر** ۔شادی دو گنہگاروں کے درمیان ہوتی ہے ۔انہیں اگر معافی مل گئی ہے یا وہ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور خدا نے انہیں پاک کیا ہے تو وہ اپنی خود غرضی اور گناہ آلود خواہشوں پر غالب آجاتے ہیں ۔گناہ ہمیشہ طلاق کے مرکز میں ہوتا ہے ۔جب دو شخص ازدواجی رشتے کو مضبوط بناتے ہیں لیکن اُن میں سے ایک اسے تباہ کر دیتا ہے ۔اس کا اظہار نئے عہد نامہ میں ہوتا ہے خدا نے شادی کو استعارۃ استعمال کیا جس میں بے وفائی اور طلاق کو اسرائیل کے رشتے سے واضح کیا۔

> زبور ۔78 کو پڑھئے ۔اس میں شادی اور طلاق کی کیسی تصویر نظر آتی ہے؟

اس زبور میں خدا کا اسرائیل سے رشتہ ظاہر ہوتا ہے اور اُن کی بار بار بے وفائی کا اعادہ ہوتا ہے ۔اسرائیل ایک دھوکہ دینے والی کمان کی طرح ہے جو دیکھنے میں تو مضبوط نظر آتی ہے لیکن میدانِ جنگ میں دھوکہ دے جاتی ہے ۔جب بھی آزمائشں آئیں اسرائیل نے خدا کی اطاعت گزاری سے انکار کر دیا۔

> حزقی ایل ۔ 16 باب پڑھیں ۔اسرائیل کو کیسی قوم سے تشبیہ دی گئی ہے؟ کیا اس سے خدا کے ساتھ عہد پر کچھ اثر پڑا؟

اسرائیل کو فاحشہ سے تشبیہہ دی گئی ہے جو عادتاً اور خوشی خوشی بے وفائی کرتی ہے ۔خدا نے اُن کی بے وفائی سے اپنے غصے اور انتشار کا اظہار کیا۔اگرچہ انہوں نے عہد کو توڑا مگر اپنے رحم سے خدا نے اپنے وعدے کو بحال کیا اور اُن سے ایک دائمی عہد باندھا۔

- ہوسیع ۔1 باب پڑھئے ۔خدا اسرائیل کوکس سے تشبیہہ دیتا ہے؟ ہوسیع کی شادی خدااور اسرائیل میں کس طرح کے تعلقات کی تصویر پیش کرتی ہے؟۔

خدانے ہوسیع کی شادی سے اسرائیل کو دکھایا کہ اسرائیل نے اسکے ساتھ کیسے کیا۔ہوسیع نے ایک بے وفا بیوی سے شادی کی لیکن پھر بھی اسے اسی کے ساتھ رہنے کیلئے کہا گیا اور اسے معاف کرنے کو کہا۔خداوند فرماتا ہے کہ وہ اپنی وفاداری دکھانے کیلئے اُن سے ایک نیا عہد باندھے گا۔

- **شادی** ۔خدانے ایک انسانی خاندان سے بزرگ ابراہام کی وساطت سے تعلقات پیدا کیئے ۔اس نے ابراہام کی اولاد اضحاق اور یعقوب سے عہد باندھا۔اسرائیلی قوم بزرگ یعقوب سے پیدا ہوئی ۔ایسی قوم جس کو خدانے اپنی بیوی کہا۔(یسعیاہ 54 : 5)
- **تقسیم** ۔خدانے اسرائیل کی بے وفائی کی وجہ سے اسے شمالی اور جنوبی سلطنتوں میں بانٹ دیا۔(1۔سلاطین16 : 21؛ 1۔سلاطین 11:9-13 جب ایک عہد ٹوٹتا ہے تو اس میں تقسیم آ جاتی ہے ۔جب ایک مرد اور عورت طلاق لیتے ہیں (جو ایک جسم ہوتے ہیں) تو وہ پھر دو ہو جاتے ہیں ۔یہ دردناک اور دل دُکھانے کا عمل ہے ۔
- **انسان کی بے وفائی** ۔خدا کے لوگ اسرائیل وقتاً فوقتاً خدا سے بے وفا ہو گئے اور دوسرے دیوتاؤں کی پرستش کرنے لگے ۔خدانے اُن کی بُت پرستی کو زنا کہا۔(یرمیاہ3 : 20؛ یرمیاہ 3 : 8 -10)
- **خدا کی وفاداری** ۔خدانے اسرائیل کو بحیثیت قوم طلاق دے دی (یرمیاہ 3 : 8) تاکہ انہیں متنبہ کرے اور اُن کے بقیہ یہوداہ کو واپس لائے ۔وہ بھی خدا سے بے وفا رہے لیکن خدانے انہیں اسرائیل سے مختلف انداز میں برتاؤ کیا۔خدانے یہوداہ سے واپس آنے کیلئے کہا اور اُن سے عہد کیا کہ وہ اُن سے وفادار رہے گا۔
- **ہم کیا سیکھ سکتے ہیں** ۔خدا صبر سے کام لیتا رہا اور متواتر اسرائیل کو معاف کرتا رہا۔وہ ہمیں بھی اپنے ساتھی کے ساتھ صبر کرنا سکھاتا ہے جب وہ ہماری توقعات پر پورے نہیں اُترتے ۔ اور گناہوں کی معافی پیش کرتا ہے ۔جیسے خدا اپنے چنیدہ لوگوں کی اسکے پاس واپس لوٹنے کی خواہش رکھتا ہے اس لئے ہمیں بھی جہاں تک ممکن ہو صلح کی خواہش رکھنی چاہیے ۔جیسے وہ دھوکہ دہی سے نفرت کرتا ہے جس سے عہد ٹوٹتا ہے ہمیں بھی ہر ممکن اپنی شادی کو بچانا چاہیے ۔

O **علیحدگی پر بائبل مقدس کی تعلیم** ۔جب دو لوگوں کو ایک ساتھ رہنا قابل قبول نہ ہو یا وہ ایک ساتھ رہنے پر راضی نہ ہوں تو یہ طلاق کی طرف عموماً علیحدگی کا پہلا قدم ہوتا ہے ۔بعض اوقات جوڑے کیلئے جنہیں رابطہ میں دقت ہو یا شادی میں کسی قسم کا گناہ آ جائے تو تھوڑی دیر کیلئے الگ ہونا بہتر ہوتا ہے اس سے دونوں فریقین خدا سے معافی چاہتے ہیں ۔ضروری مشورہ لے سکتے ہیں اور ایک دوسرے سے نئے جذبے کے ساتھ صلح کر سکتے ہیں ۔

- 1۔کرنتھیوں7 : 10 -11؛ 1۔کرنتھیوں7 : 5؛ استثنا24 : 5؛ امثال5 : 18 پڑھئے ۔
علیحدگی کے متعلق خدا کا نظریہ کیا ہے؟

- **بائبل مقدس میں طلاق** ۔شادی کو خدا نے ترتیب دیا ہے مگر طلاق کو آدمیوں نے بنایا ہے۔طلاق کی مختلف توضیحات ہیں۔جنہیں ہم اس موضوع کو کتاب مِقدس کی روشنی میں دیکھیں گے۔

> **پرانے عہدنامہ میں** ۔بزرگ موسیٰ نے جو مختلف قوانین دیئے اُن میں اُن حالات کی تشریح کی گئی جن میں طلاق ممکن ہے۔یہ قوانین اس زمانے کیلئے ضروری تھے۔کیونکہ ایک آدمی اپنی بیوی کو کسی بھی وجہ سے فارغ کرسکتا تھا یعنی اگر وہ اسے ناخوش کرتی۔جب اسے چھوڑ دیا جاتا تو نہ تو اپنا تحفظ کرسکتی تھی نہ ہی جائیداد میں اسکا کوئی حصہ ہوتا اور نہ ہی اسکے پاس رہنے کے وسائل ہوتے۔

- چونکہ غریبوں اور لاچاروں پر خدا کی رحمت اور لوگوں کے طلاق پر اصرار کرنے کی وجہ سے نان نفقہ دیا جاتا تاکہ مطلوقہ عورت دوبارہ شادی کرسکے اور زندگی گزار سکے۔(استثنا 24 : 1 - 4)
- دوسرے حوالہ جات بے وفائی کے متعلق خدا کے دل کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں جو طلاق کی وجہ ہوتے ہیں۔خدا طلاق سے نفرت کرتا ہے۔جس سے دھوکہ دہی کی برائی اور ترک کرنے کی حالت پیدا ہوتی ہے۔(ملاکی 2 : 16)
- خدا خاص حالات میں طلاق کی اجازت دیتا ہے۔(عزرا 9 - 10)

پرانے عہدنامہ کے اِن اقتباسات میں طلاق کے متعلق کیا کہا گیا ہے اس کا خلاصہ لکھیں۔

> **اناجیل میں کیا ہے؟** فریسیوں نے خداوند یسوع سے طلاق کے متعلق پوچھا۔اُن کو بجائے براہ،راست جواب دینے کے خداوند یسوع نے انہیں یاد دلایا کہ جب ایک مرد اور ایک عورت شادی کرتے ہیں تو وہ خدا کی نظر میں ایک جسم ہوتے ہیں۔پھر کہا کہ طلاق کا کسی بھی وجہ سے دیا جانا درست نہیں۔درحقیقت طلاق غریبوں اور لاچاروں کیلئے تحفظ کی رعایت تھی۔

جو کچھ خداوند یسوع نے فرمایا وہی طلاق کی قابلِ قبول وجہ تھی۔اسکے لئے پڑھیئے۔متی 19 : 1 - 12

> **رسولوں کی تحریر میں** ۔پولس رسول نے کرنتھیوں کی کلیسیا کو لکھتے ہوئے طلاق اور دوبارہ شادی کیلئے بڑی واضح ہدایت دی۔

1۔کرنتھیوں۔7 پڑھیئے۔ہمیں طلاق اور دوبارہ شادی کے متعلق کیا لکھا ہے؟۔

O **طلاق اور دوبارہ شادی کرنے کے متعلق تین نظریے ۔** بائبل مقدس کے اقتباسات سے بہت سارے لوگوں نے ایسے اصول بنانے کی کوشش کی ہے کہ ایک مسیحی کیلئے طلاق کب ممکن ہے ۔ اور اگر ایسا ہے تو کیا دوبارہ شادی ممکن ہے ۔ چونکہ یہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے اس لئے بہت سارے نظریات میں سے ہم طلاق اور دوبارہ شادی پر تین نظریات پیش کرتے ہیں ۔ ہر ایک فرد کو محتاط انداز میں کلام میں خدا کی مرضی کو جاننے کیلئے تحقیق کرنی چاہیے اور اپنے نظریے کو ثابت کرنے کیلئے خدا کے کلام کو بدلنا نہیں چاہیے ۔ جہاں طلاق ہے وہاں گناہ ہے ۔ جس کیلئے توبہ کرنی ہوگی ۔ ہم گناہ کو معمولی نہ لیں ۔ بلکہ اس کے برعکس ہمیں اس بات سے انکار نہیں کرنا چاہیے کہ خدا معاف کرسکتا ہے اور اسکا فضل ہمارے لئے کافی ہے ۔

> مختلف کلیسیائیں اور اساتذہ ان تعلیمات کے عمل کے استعمال کو مختلف طور پر لیتے ہیں ۔ اِن تین ممکن پوزیشن پر غور کریں ۔

	پوزیشن ۔ 1	پوزیشن ۔ 2	پوزیشن ۔3
جب طلاق کی اجازت ہوتی ہے ۔	o ۔ جب عہد کی شرائط ایک شخص توڑتا ہے اور صلح ممکن نہیں رہتی ۔ o ۔ جب ایک غیر ایماندار زندگی کا ساتھی شادی میں ساتھ رہنے کیلئے راضی نہیں رہتا ۔	جب گناہ ہو جاتا ہے اور صلح کی کوشش ناممکن ہو جاتی ہے ۔ o ۔ جب ایک غیر ایماندار زندگی کا ساتھی شادی میں ساتھ رہنے کیلئے راضی نہیں رہتا ۔	o ۔ جب گناہ ہو جاتا ہے اور صلح کی کوشش ممکن نہیں ہوتی ۔
طلاق کی اجازت	o ۔ عہد کی شرائط ٹوٹتی ہیں ۔ ۔ گناہ ۔ جنسی بدچلنی ۔ بدسلوکی ۔ چھوڑنا ۔ نگہداشت اور محبت سے انکار ۔ غیر ایماندار طلاق میں پہل کرتا / کرتی ہے	o ۔ عہد کی شرائط توڑی جاتی ہیں ۔ ۔ تکفیر کی وجہ سے ۔ بدچلنی کی وجہ سے ۔ غیر ایماندار طلاق میں پہل کرتا / کرتی ہے ۔	o ۔ عہد کی شرائط توڑی جاتی ہیں ۔ ۔ غیر تائب تکفیر o ۔ غیر ایماندار طلاق میں پہل کرتا / کرتی ہے ۔
دوبارہ شادی	o ۔ دونوں فریقین کی اجازت جب پہلی شادی کی قانونی تنسیخ طلاق سے ہو جاتی ہے ۔	o ۔ بے گناہ فریق دوبارہ شادی کرسکتا / سکتی ہے ۔ جب شادی کی تنسیخ ہو جاتی ہے ۔ تو اس میں زنا نہیں ہے ۔	o ۔ دونوں فریقین زنا کرتے ہیں ۔ طلاق محض علیحدگی کی اجازت دیتی ہے ۔ دونوں کو غیر شادی شدہ رہنا چاہیے جب تک اُن میں سے ایک فوت نہیں ہو جاتا ۔ یا دونوں میں صلح نہیں ہو جاتی ۔ اس وقت تک جب تک مسیح واپس نہیں لوٹ آتے ۔

> یہ تین نظریات پیش کئے گئے ہیں ۔ اِن میں سے کونسی پوزیشن بائبل مقدس کی تعلیم کی واضح عکاسی کرتی ہے؟

> کلیسیا میں اس اعتقاد کے کیا نتائج نکلتے ہیں؟۔اس وجہ سے کلیسیا کو کیا کرنا چاہیے یا نہیں کرنا چاہیے؟

> کس وجہ سے خدا نے طلاق کی اجازت دی؟ وہ کس کا تحفظ کرتا تھا؟ اس نے اسے کیوں تسلیم کیا؟
وہ نظریہ جسے آپ فوقیت دیتے ہیں کیا وہ اُن تحفظات اور رعایتوں کی عکاسی کرتا ہے؟

O **آپ کی زندگی پر اس کا اطلاق**۔ایک واضح پالیسی کو چننا مشکل ہوسکتا ہے اس لئے کہ ہر فرد کی کیفیت فرق ہوتی ہے۔جب ہم اپنی زندگیوں میں طلاق کا تجربہ کرتے ہیں یا اُنکی زندگیوں میں جن سے ہم محبت رکھتے ہیں۔تو ہم اکثر اوقات غصے ،ٹھوکر اور غیر اعتمادی سے پریشان ہوجاتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو درج ذیل نصیحت کو ماننا چاہیے۔

> **اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں**۔دوسرے شخص سے جو آپ کو ٹھوکر کھلائے یا دھوکہ دے اس سے عہد کرنے کے سنجیدہ فیصلے کو احتیاط سے سوچئے۔جو پہلے ہی شادی شدہ ہو اس سے شادی کرنے سے دور رہیے۔اور جو شادی شدہ ہیں اُن کی شادی کو قائم رکھنے میں حوصلہ افزائی کیجئے۔

> **اگر آپ کی کسی غیر ایمان سے شادی ہوئی ہے**۔اگر شادی کے بعد خداوند مسیح پر ایمان لائے ہیں۔اور یہ شادی آپ کی مرضی سے بھی نہیں ہوئی یا آپ کی شادی غیر ایمان سے ہوئی ہے خواہ وجہ کچھ بھی ہو۔اپنے زندگی کے ساتھی کے ساتھ رہیے اور اسکے لئے دعا کیجئے۔جب تک وہ آپ کے ساتھ رہنے کو راضی ہیں اُن سے بنائے رکھیں اور ان سے محبت کریں۔

> **اگر آپ طلاق دینے کی سوچ رہے ہیں**۔اس فعل کو معمولی نہ سمجھیں۔اگر ممکن ہو تو اپنا گناہ مان کر اس سے معافی مانگیں یا ایسی صورت میں اپنے زندگی کے ساتھی کو معاف کریں۔اگر کہیں بدچلنی بھی واقع ہوئی ہو تو دوسرے ایمانداروں کی مدد سے اور اچھے مشورے سے صلح ممکن ہے۔یہ ہمارے لئے خدا کی معافی کی احسن تصویر ہے اور جوڑے کی حیثیت سے آپ خدا کی صورت دکھاتے ہیں۔

> **اگر آپ کو طلاق ہوگئی ہے**۔اگر وہ شادی کرچکے ہیں اور انہوں نے معافی مانگ لی ہے اور ایک دوسرے کو قبول کرلیا ہے تو اپنے پہلے ازدواجی ساتھی سے صلح کرلیں۔یوں آپ خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔اور اسکی صورت دکھاتے ہیں۔اگر طلاق بائبل مقدس کی بنیاد پر ہے اور آپ کا ضمیر اور روحانی رہنما اجازت دیتے ہیں تو آپ دوبارہ شادی کرسکتے ہیں۔

> **اگر صلح ممکن نہیں**۔خدا کے سامنے اپنے گناہ کا قرار کریں اور یاد رکھیں کہ ہمارا باپ خدا پُرفضل اور پُر رحم ہے۔وہ ہمارے گناہ معاف کرتا ہے اور ہمیں پھر سے شروع کرنے کا موقع دیتا ہے۔

- اگر آپ کی دوبارہ شادی ہوئی ہے ۔تو اسے حالت میں رہیں ۔اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی طلاق کلام ِمقدس کی بنیاد پر نہیں ہوئی تو اس کیلئے اپنے گناہ کا اقرار کریں اور جانئیے کہ آپ کو معافی مل گئی ہے ۔اپنی موجودہ شادی کیلئے کام کریں اور اپنے پہلے ازدواجی ساتھی کی طرف واپس جانے کیلئے اسے طلاق نہ دیجئے ۔آپ بہترین ازدواجی ساتھی بنیں ۔

- ہم سب کیلئے ۔طلاق کیلئے نہ تو ہمت افزائی کریں اور نہ اسے معمولی سمجھیں ۔دوسروں کی ازدواجی زندگی میں مدد کریں ۔اور شادی بیاہ کو عزت کی بات سمجھیں ۔خیال کریں کہ ہر حالت میں آپ خدا کی تعظیم کیسے کرسکتے ہیں ۔ہم اُن تک اس فضل کو لے جائیں جنہیں طلاق ہوئی ہے ۔ہمارے گذشتہ گناہ ہمارے آج کے رویے کو متاثر نہ کریں ۔اگر وہ مسیح میں ہیں تو خدا نے اُن کے گناہ معاف ہوگئے ہیں ۔کلیسیا خدا کی محبت اُن تک پہنچا سکتی ہے جو سمجھتے ہیں کہ انہیں دھوکہ دیا گیا ہے یا انہیں پیار نہیں کیا جاتا ۔اور جنہوں نے اپنی ازدواجی زندگی میں گناہ کیا ہے اُن کو معافی مل سکتی ہے ۔

تلخیص ۔(خلاصہ)

- شادی خدا کی عطا کردہ نعمت ہے جسکا بنیادی مقصد دنیا کے سامنے خدا کو جلال دینا اور اسکی صورت کا اظہار کرنا ہے ۔دوسری بات شادی ہمیں ایک ساتھی ۔بچے ۔تفریح ۔قبولیت اور اپنائیت اور تحفظ مہیا کرتی ہے اور ہمارے لئے روحانی بالیدگی کا ذریعہ ہے ۔
- شادی خدا کیزیر ِپرستی ایک عہد ہے ۔اسے خدا نے ترتیب دیا ہے ۔طلاق انسان کی پیداوار ہے ۔جس کی خدا نے خاص حالات میں اجازت دی تھی ۔
- خدا نے خود اسرائیل کو بے وفا بیوی محسوس کیا ۔وہ دھوکہ دہی اور اور طلاق کی تکلیف کو جانتا ہے ۔

- جبکہ اسرائیل بے وفا تھے خدا پھر بھی وفادار تھا اور اُن کے ساتھ اس نے ایک انٹوٹ عہد جو بہتر وعدوں پر مبنی تھا بنایا ۔یہ بنی نوع انسان کی بے وفائی پر مبنی نہیں لیکن صرف خدا کی وفاداری پر منحصر ہے ۔
- اگر اور جب طلاق کی اجازت ہو تو اُسکے متعلق مختلف نظریات ہیں ۔ہمیں خدا کے کلام کا محتاط ضائزہ لینا چاہیے کہ درست کیا ہے ۔

- مسیحی ہوتے ہوئے ہمیں طلاق کیلئے حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے اور نہ اسے معمولی سمجھنا چاہیے ۔صلح سلامتی خدا کو تعظیم دیتی ہے ۔تاہم ہمیں اُن کو جو طلاق کے ناپسندیدہ مرحلے سے گزرتے ہیں اُن سے اچھی طرح پیش آنا چاہیے ۔اُن کے گذشتہ گناہ کا ہمارے آج کے رویے پر اثر نہیں پڑنا چاہیے ۔

انعکاسی سوالات:

1. آپ اپنے دوست سے کیا کہیں گے جو اپنے ازدواجی ساتھی کی بے وفائی کی وجہ سے اسے طلاق دینے کا سوچ رہا ہے؟۔اُن کے پاس کیا راستے ہیں؟ آپ انہیں کیا عملی مدد دے سکتے ہیں؟

2. کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو طلاق کے تجربے سے گزرا ہو؟۔کلیسیا اُن کے پاس کیسے آئیگی۔تاکہ اُن کے جذباتی اور مشکل وقت میں اُن کی مدد کر سکے؟۔

3. ہم روزمرہ زندگی میں شادی کیلئے کیسا رویہ رکھتے ہیں؟ طلاق پر خداوند خدا کی تعلیم کیسے اثرانداز ہوتی ہے ؟۔